السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جوتوں کے اوپر مسح کیا جاسکتا ہے ؟ پھٹی جرابوں کے اوپر مسح کیا جاسکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

درست ہے ۔ اس سلسلہ میں شیخ جمال الدین قاسمی کی کتاب ''المسح علی الجوربین بتحقیق واضافہ شیخ البانی'' کا مطالعہ فرمالیں بہت فائدہ ہوگا ۔ ان شاء اللہ سبحانہ وتعالیٰ

عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ ﷺ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ

''مغیرہ بن شعبہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوء کرتے وقت اپنی جرابوں پر مسح کیا اور جوتیوں پر ۔'' (جامع الترمذی، ابواب الطھارۃ، باب فی المسح علی الجوربین والنعلین ، ابوداؤد، کتاب الطھارۃ، باب المسح علی الجوربین)

جوتیوں پر مسح کا مطلب یہ ہے کہ عرب کی جوتی میں صرف تسمہ ہی لگا ہوا ہوتا تھا اور وہ جرابوں پر مسح کرنے میں مانع نہ تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جرابوں والے پاؤں کو چپل نما پاپوشوں میں رکھے ہوئے ہی مسح فرما دیا اور جوتیوں کی بناوٹ ہی ایسی ہوتی تھی کہ پاؤں کے اوپر کا حصہ تقریباً سارا ننگا رہتا تھا اس لیے وہ جوتیاں یا ان کے تسمے مسح کرنے میں رکاوٹ کا باعث نہیں ہوتے تھے ۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02

محدث فتویٰ